یہ ۴۴ صفحات کا مختصر رسالہ اس غرض کے لیے لکھا گیا ہے کہ نکاح خوانوں کو مسائل نکاح وطلاق کے ضروری جزئیات سے واقف کر دیا جائے۔ عام طور پر نکاح خواں حضرات (جو اب "قاضی" کہلانے لگے ہیں) نکاح وطلاق کے ابتدائی مسائل تک سے ناواقف ہوتے ہیں اور اس ناواقفیت کی وجہ سے نکاح پڑھانے میں اکثر ایسی غلطیاں کر جاتے ہیں جن سے بہت سی شرعی وقانونی پیچیدگیاں پڑ جاتی ہیں۔ اس خرابی کو دور کرنے کے لیے مؤلف نے فقہ حنفی کے مطابق جملہ ضروری مسائل کو نہایت سہل انداز بیان میں مرتب کر دیا ہے۔ نکاح خوانوں کے علاوہ عام مسلمین کے لیے بھی یہ رسالہ مفید ہے۔

بعض مسائل ایسے بھی ہیں جن پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ مؤلف نے ہندوستان کو دارالحرب قرار دے کر متعدد ایسے احکام شریعت کو معطل کر دیا ہے جن کے اجراء کے مواقع، موجودہ حکومت کے تحت ہمیں حاصل ہیں۔ دارالحرب کا یہ تصور اصلاً غلط ہے۔ شریعت کا یہ منشا ہرگز نہیں ہے کہ آپ دارالحرب میں قیام بھی کریں اور پھر جو احکام اسلامی نافذ ہو سکتے ہیں ان کو بھی محض اس لیے معطل کر دیں کہ کتب فقہ میں دارالحرب کی جو تعریف لکھی ہے وہ اس پر صادق آ گئی ہے۔ دراصل شارع کا منشا یہ ہے کہ آپ یا تو وہاں سے ہجرت کریں، یا نہیں تو احکام کی کوشش کر کے اسے دارالاسلام بنائیں۔ کافرہ اگر شوہر والی ہو اور مسلمان ہو جائے تو مؤلف نے اس کے لیے یہ مسئلہ لکھا ہے کہ وہ تین حیض یا تین ماہ تفریق کے لیے گذارے، پھر مزید تین حیض یا تین ماہ عدت میں صرف کرے، پھر اس کا نکاح ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ درست نہیں۔ تفریق کے لیے تین حیض یا تین ماہ گذارنے کا حکم اس جگہ کے لیے ہے جہاں کوئی حاکم اسلامی قانون کے مطابق تفریق کا حکم دینے والا موجود نہ ہو۔ ہندوستان کی یہ حالت نہیں ہے۔ یہاں ایک نومسلم عورت عدالت میں دعویٰ کر کے حکم تفریق